اللہ واحد خالق ہے

اللہ ہر چیز کا جاننے والا، حکمت والا، قدرت والا، واحد اور یکتا ہے

اللہ عربی زبان کا لفظ ہے جو ایک منفرد خدا کے لیے ہے۔ یہ عربی کے الفاظ ال (واحد) اور الٰہ سے ماخوذ ہے۔ وہی ہے جس نے بگ بینگ کے ذریعے عدم سے پوری کائنات کو وجود میں لایا۔ قرآن کہتا ہے: پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا جو اس وقت محض دُھواں تھا۔ اُس نے آسمان اور زمین سے کہا "وجود میں آجاؤ، خواہ تم چاہو یا نہ چاہو۔" دونوں نے کہا "ہم آگئے فرمانبرداروں کی طرح۔ تب اُس نے دو دن کے اندر سات آسمان بنادیے، اور ہر آسمان میں اُس کا قانون وحی کر دیا۔ اور آسمانِ دنیا کو ہم نے چراغوں سے آراستہ کیا اور اسے خوب محفوظ کر دیا۔ یہ سب کچھ ایک زبردست علیم ہستی کا منصوبہ ہے (41:11-12)۔ وہ آسمانوں اور زمین کا موجِد ہے، اور جس بات کا وہ فیصلہ کرتا ہے، اس کے لیے بس یہ حکم دیتا ہے کہ "ہو جا" اور وہ ہو جاتی ہے (2:117)۔

اللہ وہ ہے جسے کسی آنکھ نے کبھی دیکھا نہیں، اور جسے کوئی عقل کبھی سمجھ نہیں سکتی۔ قرآن کہتا ہے: "نگاہیں اسے پا نہیں سکتیں، اور وہ سب نگاہوں کو پا لیتا ہے، وہی باریک بین اور باخبر ہے" (6:103)۔ نبی کریمؐ نے فرمایا: "اللہ سوتا نہیں، اور اس کے شایانِ شان نہیں کہ وہ سوئے۔ وہ میزان کو نیچے کرتا ہے اور بلند کرتا ہے۔ رات کے اعمال دن کے اعمال سے پہلے اس کی طرف اٹھائے جاتے ہیں، اور دن کے اعمال رات کے اعمال سے پہلے۔ اس کا پردہ نور ہے، اگر وہ اسے ہٹادے تو اس کے چہرۂ مبارک کی تجلی ہر اس چیز کو جلادے جو اس کی نظر کی پہنچ میں آئے" (صحیح مسلم، کتاب الایمان، حدیث 179)۔

وہ وہ ہے جس کی تعریف کوئی الفاظ مکمل طور پر بیان نہیں کر سکتے، کیونکہ وہ اکیلا کامل حمد کے لائق ہے۔ ابدی اور نہ بدلنے والا، وہ وقت اور حالات سے ماوراء ہے۔ وہ ہر پہاڑ کا وزن، ہر سمندر کے حجم اور بارش کے ہر قطرے کی تعداد جانتا ہے جو زمین پر نازل ہوا۔ اس کا علم مطلق ہے۔ اس کی آگاہی کے بغیر ایک پتا بھی نہیں گرتا۔ وہ تمام پوشیدہ حقیقتوں سے پوری طرح واقف ہے، چاہے ظاہری ہوں یا غیب۔ اسی کے حکم سے دن چمکتا ہے اور رات پیچھے ہٹ جاتی ہے۔ کوئی آسمان کسی دوسرے پر پردہ نہیں ڈال سکتا، زمین کی کوئی تہہ اس سے پوشیدہ نہیں، کوئی گہرائی چاہے پہاڑ ہو یا سمندر اس کی نظر سے اوجھل نہیں۔

وہی ہے بادشاہِ جہاں، وہی سب کا کارساز
نہ اُس کا کوئی ہمسفر، نہ اُس جیسا کوئی راز
منبع ہے پاکیزگی کا، وہی ہے امن کا سرچشمہ
وہی محافظِ ہر قدم، وہی ہے راحتوں کا زمزمہ

سنبھالے عالمِ رنگ و بو، وہی رازِ کن فکاں
کہا "ہو جا" تو ہو گیا، سب مانیں اس کی بات

قہار و غفار ہے وہ، سکوں بھی ہے، جلال بھی
نقشہ گر بے عیب ہے، ہر ذرّہ اس سے روشن

جسے چاہے رزق دے، جب چاہے روک لے
وہ سنے ہر ایک کی صدا، دیکھے ہر ایک کا حال

شکر گزار کو دے جزا، نیکی کا بے حساب اجر
ماں سے بڑھ کر مہربان، معاف کرے ہر خطا

عدل ہے اُس کا بے خطا، ہر فیصلہ ہے حق پر
شکر گزار کو دے جزا، نیکی کا اجر بے حساب

زندہ کرے گا پھر سب کو، وہی نگہبانِ راز
اوّل بھی، آخر بھی، ظاہر، باطن، سب وہی

ہر شے پہ اُسی کا حکم ہے، وہی ہے ربِ مہرباں
خالق کون و مکاں، وہی چلائے دن اور رات

نہ کوئی اُسے روک سکے، نہ آئے اُس پہ زوال کبھی
جو پلٹے اُس کی سمت، ملے اسے مغفرت کا دامن

پتا ہے اُسے ہر شے کا، پتّا بھی کب کہاں گرے
زماں و مکاں سے پاک، ہے علم میں بے مثال

وہی حی و قیوم ہے، نہ نیند اُسے، نہ ہجر
وہی نورِ سرمدی، وہی ہدایت کا سرچشمہ

لطیف و خبیر بھی، صبر میں سب سے برتر
وہی ہے حی و قیوم، نہ موت آئے، نہ زوال

نہ کچھ چھپے، نہ وہ بھولے، جانچے ہر ایک انداز
دے روشنی، دے ہدایت، نورِ سرمدی وہی

اللہ، ایک واحد حقیقی ربّ کی صفات

وہ خالق، رزق دینے والا، زندگی دینے اور لینے والا ہے۔ رحم کرنے والا، مہربان اور کرم کرنے والا ہے، جس کی رحمتوں کی کوئی حد نہیں۔ وہ مطلق العنان خود مختار حکمران ربّ ہے۔ جس کی سلطنت کامل، ابدی و بے مثال ہے۔ وہ پاک، مقدس، امن و سلامتی کا سرچشمہ ہے۔ وہ محافظ اور نجات دہندہ، قادر مطلق، ناقابل تسخیر ہے، اور جس کی مرضی تمام موجودات پر حکومت کرتی ہے۔ وہ عظیم اور اعلیٰ ہے جس نے اپنی مخلوقات، مادہ، خلا، توانائی اور وقت کو پیدا کیا۔ جب وہ حکم دیتا ہے کہ "ہو جا" اور وہ ہو جاتا ہے۔

وہ اپنی تخلیقات کا تشکیل کنندہ اور وضع کرنے والا ہے، جو انتہائی چھوٹی سے چھوٹی تفصیلات کے ساتھ بے عیب تخلیق کرتا ہے۔ بار بار معاف کرتا ہے ان لوگوں کو جو اس کی طرف خلوص سے رجوع کرتے ہیں۔ زیر کرنے والا وہ قادر مطلق جس پر کوئی غالب نہیں آ سکتا۔ وہ رزق دینے والا اور کھولنے والا ہے، سب کچھ جاننے والا ہے جو جانتا ہے کہ پتہ کس رُخ گرے گا۔ وہ اپنی حکمت سے رزق دیتا ہے اور روکتا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے بلند کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے پست کرتا ہے۔ وہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ہے، وہ وقت، جگہ، یا حد سے باہر ہے۔

وہ عادل منصف ہے، جس کی بات حتمی ہے۔ وہ لطیف و خبیر ہے،، بردبار اور معاف کرنے والا، قدر کرنے والا، جو تھوڑی سی اطاعت پر بھی بہت زیادہ اجر دیتا ہے۔ سب سے اعلیٰ، بے نیاز، ہمیشہ رہنے والا ہے۔ وہ

حساب لینے والا، بڑائی والا، سخی، داتا اور دعاؤں کا جواب دینے والا ہے۔ ہر چیز کا احاطہ کرنے والا، حکمت والا اور سب کچھ جاننے والا۔ اس کی محبت مخلوق ے کے لیے ماں کی محبت سے ستر گنا زیادہ ہے۔ وہ دوبارہ زندہ کرنے والا ہے، گواہ ہے، وہ کچھ نہیں بھولتا۔ وہ متولی اور محافظ ہے۔ وہ ابدی ہے، وہ اوّل ہے جس کی کوئی ابتدا نہیں ہے اور آخری ہے جس کی کوئی انتہا نہیں ہے۔ ظاہر اور پوشیدہ، تمام بھلائیوں کا منبع۔

وہ بدلہ لینے والا اور سب سے زیادہ معاف کرنے والا ہے، جو توبہ قبول کرتا ہے اور رحم کرتا ہے۔ عظمت اور عزت کا رب، جو دوبارہ زندہ کرے گا اور فیصلے کے لیے سب کو جمع کرے گا۔ اسے کسی کی ضرورت نہیں بلکہ سب کو اس کی ضرورت ہے۔ وہ غنی کرنے والا، نقصان کو روکنے والا، روشنی اور ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ جس کی کوئی نظیر نہیں ملتی۔ ابدی وارث اور سب سے زیادہ صبر کرنے والا - جو گنہگاروں کے لیے سزا میں تاخیر کرتا ہے اور توبہ کے لیے وقت دیتا ہے۔

وہی ہے، جس کی ثنا سے زبان گریزاں ہے
زباں کی حد، صدا کی وسعت، سبھی ناتمام

جسے سراہا بس اُسی نے، وہی درخشاں ہے
کہ اُس کی عظمتوں کے آگے جھکا ہے ہر کلام

وہی ہے اول، آغازِ ہر زماں سے پیش تر
نہ اُس کو چھو سکے کوئی تغیّر کی ہوا

وہی ہے آخر، جس پہ وقت بھی ہو بے اثر
کہ وقت و دہر ہیں اُس کی نظر میں بس فنا

فلک میں اُس کے ذکر کی صدا ہر دم بلند ہے
وہی ہے صمد، نہ حاجتیں، نہ کوئی اختتام

زمیں پہ اُس کی شان کا چرچا نہایت عمدہ ہے
نہ بیٹا ہے، نہ ہم رتبہ، نہ کوئی اس کا ہم کلام

جہاں بدلتے رہتے ہیں، حکومتیں مٹتی ہیں
وہ ربّ زماں ہے، مگر قیدِ وقت سے ماورا

مگر وہی ہے باقی، جو ہر زوال سے بالاتر ہے
نہ ماضی کا اثر، نہ آنے والے کل کی انتہا

پس حمد ہے بس اُس کی، جو ہے پاک و مکمل
بیشک حلیم کہتا ہے جھکی ہوئی اِک سانس میں

جہانوں و آسمانوں کے دل میں ہے وہی شامل
تو ویسا ہے، جیسا تُو نے خود کو کہا اپنے بیان میں

اللہ عادل و رحیم ربّ

اللہ کی رحمت بہت وسیع، لامحدود اور ہر چیز پر محیط ہے۔ وہ بار بار معاف کرتا ہے، ان گنت گناہوں کے بعد بھی، جو سچے دل سے توبہ کرتے ہیں۔ اس کی شفقت ماں کی ممتا سے ستر گنا زیادہ ہے۔ وہ فراہم کرنے والا، حفاظت کرنے والا، اور رہنمائی کرنے والا ہے ۔ یہاں تک کہ ان لوگوں کو بھی جو اس کی نافرمانی کرتے ہیں، اور مہربانی سے سزا میں تاخیر کرتا ہے اور واپسی کا ہر موقع فراہم کرتا ہے۔ واقعی، جیسا کہ اُس نے کہا، اُس کی رحمت اُس کے غضب سے زیادہ ہے۔

ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جو شخص ایک نیکی لے کر آئے گا اس کو اس کا دس گنا اور اس سے بھی زیادہ اجر ملے گا، جو کوئی برائی لے کر آئے گا اسے اس جیسی ایک برائی کا بدلہ دیا جائے گا یا اس کی بخشش ہو جائے گی، جو شخص ایک ہاتھ کے برابر میرے قریب آئے گا میں اس کے ایک بازو کے برابر قریب آؤں گا، جس کا ایک بازو میرے قریب آئے گا، میں اس کے ایک باع قریب آؤں گا۔ جو شخص میرے طرف چل کر آئے گا میں اس کی طرف دوڑ کر آؤں گا جو زمین کو اپنے گناہوں سے بھر دے اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو، میں اس سے اتنی ہی بخشش کے ساتھ ملوں گا۔

قرآن میں اللہ تعالیٰ انسانوں کے لیے ایک طاقتور اور لازوال پیغام دیتے ہوئے فرماتا ہے: اے انسانو، ہم نے تم سب کو ایک مرد اور ایک عورت (آدم و حوا) سے پیدا کیا اور تمہیں قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار ہو۔ بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا اور باخبر ہے (49:13)۔ یہ آیت عالمگیر انسانی وقار، نسل پرستی کے خلاف، اور اخلاقی مساوات کی بنیاد ہے۔

1) "اے بنی نوع انسان! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا..." آیت کا یہ حصہ تمام انسانوں کے اتحاد اور مساوات پر زور دیتی ہے۔" نسل، قوم، زبان یا قبیلے میں فرق اللہ کے الٰہی منصوبے کا حصہ ہیں، جو پہچان، باہمی تعاون اور عقل کے ارتقاء کے لیے ہیں، نہ کہ برتری یا تفرقے کے لیے۔ **بنیادی پیغام:** یہ حصہ تمام انسانوں سے مخاطب ہے، صرف مسلمانوں سے نہیں، اور یہ نسل پرستی اور تعصب کو رد کرتا ہے۔

2) اللہ کے نزدیک حقیقی عزت نسب، دولت یا رتبے کی بنیاد پر نہیں، **بلکہ تقویٰ، یعنی اللہ کا شعور**، نیکی اور خلوص پر مبنی ہے۔ دلوں کی حقیقت صرف اللہ جانتا ہے، اور وہی سب سے بڑا منصف ہے۔ **بنیادی پیغام:** حقیقی عزت روحانی اور اخلاقی ہے، نہ کہ سماجی یا مادی۔ مزید قرآن کہتا ہے: یاد کرو کہ جب ابراہیمؑ کو اس کے ربّ نے چند باتوں میں آزمایا اور وہ اُن سب میں پورا اُتر گیا تو اُس نے کہا: ”میں تجھے سب لوگوں کا پیشوا بنانے والا ہوں۔“ ابراہیمؑ نے عرض کیا: ”اور کیا میری اولاد سے بھی یہی وعدہ ہے؟“ اس نے جواب دیا: ”میرا وعدہ ظالموں سے متعلق نہیں ہے“ (2:124)۔

3) "بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا، باخبر ہے۔" **بنیادی پیغام:** صرف اللہ ہی شرافت کا فیصلہ کر سکتا ہے، کیونکہ صرف وہی ہر روح کی اندرونی حقیقت کو جانتا ہے۔

وہی عطا کرے، وہی لے لے، وہی ہے اسرا ہمارا،
وہی دن کو روزی دے، وہی رات کا ہے سہارا ہمارا
عدل بھی اس کا، حکم بھی اُس کا، وہی ہے شاہِ ذی نگاہ،
رحمت اُس کی، قدرت اُس کی، بکھری پڑی ہے ہر راہ

کہا ربّ نے

توبڑھا اک قدم، بڑھاؤں گا دو میں
تو چل کر آ، تو دوڑ کر آؤں گا میں
ہائے نہ چلا نہ دوڑا میں تیری طرف
اور پیروی کرتا رہا، نفس کی میں

نیکی کے بدلے میں میں، تجھے دوں گا دس
گناہ پر لکھوں گا ایک، یہ ہے وعدہ میرا
گناہ پر مجھ سے، مانگ لے معافی بے حس
بدل دوں گا میں دفتر کو نیکیوں سے تیرا

زمانے کی بے رُخی پہ، سمجھ آیا پیار تیرا
میں کیسے پورا کروں گا، پچھلا حساب تیرا
کہا ہے تو ستر ماؤں سے بڑھ کر مجھے پیارا
تو بے خوف لوٹ آ، میں منتظر ہوں تیرا

ہائے اگر کبھی میرا ربّ، پوچھے مجھ سے
کیوں حیا نہ آئی، میری سرکشی پہ تجھے
چھپاتا تھا تو گناہ اپنے، خلق سے مری
آ گیا ہے لدا ہوا، کچھ حیا ہے تجھے

چاہا کہ سجدے میں چوم لوں پاؤں تیرے
نفس نے نا اہل کہہ کے ہے ڈانٹا مجھے
چاہا کہ مثلِ سگ چاٹ لوں تلوے ترے
وہ باوفا توُ بے وفا کہہ کے جھڑک دیا مجھے

لاج رکھ لینا، تو بوڑھی جاں کی میری
کیونکہ پختہ عمر سے، آتی ہے حیا تجھے
عفو تیرا ہے مرے گناہوں سے کہیں بڑھ کر
آس ہے، صرف، تیرے لاتقنطوا پر مجھے

جب ڈھونڈنا چاہا، ملے کوئی وسیلہ تیرا
ملا نہ جو ہوتا، رتی بھر ہم پلا تیرا
اور نہ ہی ملا، ہوتا جسے ماں کی طرح پیارا
پس اپنے سوا سب سے بے نیاز بنا دل میرا

ہائے ہیں بے وزن، میرے عمل سارے
اور دامن بھی، اخلاص سے خالی تھا میرا
خالی جھولی وقتِ کوچ، قریب ہے میرا
سوہنیا رحم، حلیم سہما ہوا ہے بندہ تیرا